علامہ اقبال کی وصیت — جاوید کے نام

۱۹۳۵ء میں علامہ اقبال نے اپنی گرتی ہوئی صحت کے پیشِ نظر وصیت لکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک دستاویز ۱۳؍اکتوبر ۱۹۳۵ء کو تیار کی جو روزگارِ فقیر جلد دوم مرتبہ فقیر سید وحید الدین کے صفحات ۵۶ - ۵۹ پر درج ہے۔ اس کے چند روز بعد اقبال نے ایک اور تحریر تیار کی جس میں آپ نے خاص طور پر اپنے فرزند ارجمند جاوید اقبال کو وصیت کی ہے علامہ اقبال کی یہ نادر تحریر اقبالیات کے مشہور ماہر جناب محمد عبداللہ قریشی کا عطیہ ہے۔

جاوید کو میری عام وصیت یہی ہے کہ وہ دنیا میں شرافت اور خاموشی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ہمیشہ خوشگوار تعلقات رکھے۔ میرے بڑے بھائی کی اولاد سب اس سے بڑی ہے۔ ان کا احترام کرے اور اگر ان کی طرف سے کبھی سختی بھی ہو تو برداشت کرے دیگر رشتہ داروں کو اگر اس سے مدد کی ضرورت ہو اور اس میں ان کی مدد کی توفیق ہو تو اس سے کبھی دریغ نہ کرے جو لوگ میرے احباب ہیں ان کا ہمیشہ احترام ملحوظ رکھے اور ان سے اپنے معاملات میں مشورہ لیا کرے۔

باقی دینی معاملے میں صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے عقائد میں بعض جزوی مسائل کے سوا، جو ارکانِ دین میں سے نہیں ہیں، سلف صالحین کا پیرو ہوں اور یہی راہ بعد کامل تحقیق کے محفوظ معلوم ہوتی ہے۔ جاوید کو بھی میرا یہی مشورہ ہے کہ وہ اسی راہ پر گامزن رہے اور اس بدقسمت ملک ہندوستان میں مسلمانوں کی غلامی نے جو دینی عقائد کے نئے فرقے مختص کر لیے ہیں ان سے احتراز کرے۔

بعض فرقوں کی طرف لوگ محض اس واسطے مائل ہو جاتے ہیں کہ ان فرقوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے دنیوی فائدہ ہے۔ میرے خیال میں بڑا بدبخت ہے وہ انسان جو صحیح دینی عقائد کو مادی منافع کی خاطر قربان کر دے۔ غرض یہ ہے کہ طریقہ حضرات اہلِ سنت محفوظ ہے اور اسی پر گامزن رہنا چاہیئے اور آئمہ اہلِ بیت کے ساتھ محبت اور عقیدت رکھنی چاہیئے۔

محمد اقبال

۱۷؍اکتوبر ۱۹۳۵ء

(اوراقِ گم گشتہ، مرتبہ رحیم بخش شاہین
مطبوعہ لاہور ص ۸ - ۴۶۷

عجم ہنوز نداند رموزِ دیں ورنہ
ز دیوبند حسین احمد ایں چہ بوالعجبی است
سرود بر سرِ منبر کہ ملت از وطن است
چہ بے خبر ز مقامِ محمدِ عربی است
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی است!

WWW.NAFSEISLAM.COM

علامہ اقبال کے تاثرات

۱۹۳۴ء میں حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ کی علامہ اقبال سے ملاقات ہوئی۔ حضرت حجۃ الاسلام نے علماء دیوبند کی گستاخانہ عبارات سنائیں، تو علامہ نے بے ساختہ مندرجہ بالا تبصرہ کیا۔ اس واقعہ کے راوی ہیں حضرت استاذ العلماء مفتی تقدس علی خاں مدظلہ العالی، جو حضرت حجۃ الاسلام کے شاگرد، خلیفہ اور داماد ہیں اور طویل عرصہ تک دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف کے مہتمم رہے ہیں۔ ان دنوں آپ جامعہ راشدیہ، پیر جو گوٹھ (سندھ) کے شیخ الجامعہ ہیں، ذیل میں ان کا ایک مکتوب پیش کیا جا رہا ہے:

غالباً یہ ۱۹۳۴ء کا واقعہ ہے جبکہ مسجد وزیر خاں میں آخری فیصلہ کن مناظرہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حضرت حجۃ الاسلام قبلہ قدس سرہ بہ نفسِ نفیس لاہور تشریف لے گئے تھے، اور مولوی اشرف علی تھانوی کو خصوصی دعوت دے کر ان کے لیے ڈبہ ریزرو کر کے ان کی آمد کا انتظام کیا گیا تھا، لیکن باوجود اصرار کے وہ نہیں آئے۔

اسی موقعہ پر کسی مقام پر حضرت حجۃ الاسلام قدس سرہٗ اور ڈاکٹر اقبال صاحب مرحوم کی ملاقات ہوئی۔ حضرت موصوف نے واپسی پر بریلی شریف کے چند احباب کے سامنے یہ تذکرہ فرمایا کہ دیوبندی حضرات کی گستاخانہ عبارتیں ڈاکٹر صاحب موصوف کے سامنے پڑھی گئیں، تو ڈاکٹر صاحب نے بے ساختہ کہا:

مولانا! یہ ایسی عبارات، گستاخانہ ہیں، ان لوگوں پر آسمان کیوں نہیں ٹوٹ پڑتا۔ ان پر تو آسمان ٹوٹ پڑنا چاہیئے۔"

(علامہ محمد اقبال)

تقدس علی قادری رضوی بریلوی

مورخہ ۱۲ ماہِ خاص ربیع الآخر ۱۴۰۲ھ

مکتوب کا عکس ملاحظہ ہو ص ۳۵

غالباً یہ سنہ ۱۹۳۵ء کی ذوالحجہ ہے جبکہ [illegible] بروز [illegible] کو [illegible]
منظور [illegible] تھی میں گیا تھا حضرت محمد [illegible] قدس سرہٗ [illegible]
[illegible] تشریف [illegible] لائے [illegible] اللہ [illegible] [illegible] و [illegible]
[illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضرت [illegible] قدس سرہٗ [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
تذکرہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

تقدس علی خاں [illegible]
[illegible]

عکس مکتوب حضرت مولانا تقدس علی خاں مدظلہ